



سوال

(36) لڑکے اور لڑکی کے پشاب سے کپڑے کو پاک کرنے کا طریقہ :

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ اگر لڑکا چھ مہینے کا ہو اور وہ کسی کپڑے پر پشاب کر دے تو وہ کپڑا پاک ہے، جیسا کہ اس حدیث سے ثابت ہے: عن ابی السحیح رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((ینسل من بول الباریة ویرش من بول الغلام)) (آخر جہ ابوداؤد والنسائی والحاکم) [11] البوسحیح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکی کے پشاب کو دھویا جائے گا اور لڑکے کے پشاب پر چھڑکاؤ کیا جائے گا [جب کہ عمر وہ کہتا ہے کہ کیا لڑکا ہویا لڑکی، اگر وہ کسی کپڑے پر پشاب کر دے تو وہ ناپاک ہے اور کوئی دلیل قوی نہیں دیتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث مذکور بالا سے اس قدر ثابت ہوتا ہے کہ لڑکی کا پشاب دھو ڈالا جائے اور لڑکے کے پشاب پر پانی چھڑک دیا جائے یعنی دونوں کا پشاب ناپاک ہے، لیکن جس کپڑے میں پشاب لگ جائے، اس کے تطہیر، یعنی پاک کرنے کا طریقہ مختلف ہے۔ لڑکی کے پشاب میں دھونا ضروری ہے اور لڑکے کے پشاب میں صرف پانی چھڑک دینا کافی ہے۔ اس حدیث سے اُن لوگوں کا قول رد ہو جاتا ہے، جو کہتے ہیں کہ دونوں میں دھونا ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 98

محدث فتویٰ



[1] سنن أبي داود، رقم الحديث (٣٤٦) سنن النسائي، رقم الحديث (٣٠٣) المستدرک (٢٤١/١)